افکار و تاثرات

بنام مدیر

فاضل گرامی جناب مولوی حافظ راشد الحق سمیع حقانی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے ہر طرح خیر وعافیت ہو گی۔ یہاں الحمد للہ مرکز دعوت وتحقیق "دار عرفات" دائرہ شاہ علم اللہ رائے بریلی آپ کی زیرادارت مؤقر علمی تحقیقی وفکری ماہنامہ "الحق" پابندی سے پہونچتا ہے اور اس کا انتظار رہتا ہے۔ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین مولانا سید ابوالحسن علی میاں ندوی متعنا اللہ والمسلمین بطول بقاءہ جب یہاں اپنے وطن میں تشریف فرما ہوتے ہیں تو وہ بھی ملاحظہ فرمالیتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں۔ تازہ شمارہ جو اپریل و مئی ۹۹ء کا مشترکہ شمارہ ہے حضرت نے ملاحظہ فرمایا اور جو کچھ آپ نے حضرت مدظلہم کی علالت کے سلسلہ میں بے قراری واضطراب کے حال میں تحریر فرمایا اس کا حضرت مدظلہ پر بھی اثر پڑا۔ اور ہم لوگوں کو بھی تاثر ہوا اور آپ سے خاص قسم کا تعلق محسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس تعلق اور محبت فی اللہ کا بہتر سے بہتر صلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

اب اللہ کے فضل سے حضرت مدظلہم کے مزاج اقدس پہلے سے بہت بہتر ہیں اور یقیناً اس میں آپ حضرات کی دعاؤں کا اثر ہے ورنہ مرض کے ابتدائی ایام بڑے خطرے کے تھے۔ واقعہ ہے لوگوں نے بلک بلک کر دعائیں کیں اور اللہ نے قبول بھی فرمایا۔ خاکسار راقم سطور نے چالیس پنتالیس روز کی تفصیلی روداد رسالہ "تعمیر حیات" ندوہ لکھنؤ میں ۵۔۶ صفحوں میں تحریر کی ہے جو ۱۰ مئی ۹۹ء کے شمارے میں شائع ہوئی ہے۔ امید ہے یہ رسالہ آپ تک پہونچتا ہو گا۔ یہ اطلاع دے کر آپ کو خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ حضرت مدظلہ کی عبقری شخصیت پر ایک فاضل دیوبند مولانا ممشاد علی قاسمی صاحب کی کتاب "حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اکابر و مشاہیر امت کی نظر میں" سامنے آئی ہے۔ حضرت کی شخصیت پر لاجواب کتاب ہے۔ شاہ ولی اللہ اکیڈمی، پھلت، مظفر نگر، یوپی، انڈیا کی شائع کردہ ہے۔ جی چاہتا ہے کہ وہ آپ کی نظر سے ضرور گزرے۔

کراچی کے سمندری طوفان کا حال سن کر اور جان کر بڑا قلق ہوا۔ تین بڑے عالموں وبزرگوں کے انتقال پر بھی تعزیت قبول فرمایئے۔ سعودیہ عربیہ کے مفتی اعظم شیخ ابن بازؒ اور ہمارے ہندوستان